نیتی شتکم

4871CH16A

علم کے زیور سے قائم آدمی کی شان ہے
دولتِ محفوظ ہے، ہر عیش کا سامان ہے
گیان، راجہ ہے، رشی ہے، دیوتا، بھگوان ہے
گیان سے محروم انساں واقعی حیوان ہے

ہے حق پرستوں کا ہر دم شعار
مصیبت سے لڑتے ہیں مردانہ وار
کسی کا وہ احسان لیتے نہیں
نہ مانگیں کسی سے وہ ہرگز اُدھار

© NCERT not to be republished

تشدّد، نہ حرص و ہوس سے ہو کام
کرو بے کسوں کی مدد صبح و شام
ہر اک فرد و ملّت کے ہو خیر خواہ
سبھی مذہبوں کا کرو احترام

اک بوند گر کے تپتے توے پر ہوئی فنا
اک بوند جاکے سِیپ میں موتی ہے بے بہا
اک بوند سے ہے پھول کے چہرے پہ آب و تاب
صحبت جُدا جُدا تھی تو قسمت جُدا جُدا

دودھ سے پانی کی ہو جاتی ہے یاری پیاری
آتی ہے پانی میں بھی دودھ کی رنگت ساری
دودھ کھَولا ہے تو پانی ہی جلا ہے پہلے
یوں ہی اچھّوں میں ہوا کرتی ہے اچھّی یاری

— بھرتری ہری، مترجم امتیاز الدین خاں

(پڑھنے کے لیے)

(بھرتری ہری کا شمار سنسکرت کے عظیم شاعروں میں ہوتا ہے۔ کئی صدیاں گذر جانے کے بعد بھی ان کے کلام سے دل چسپی برقرار ہے۔ اردو کے متعدد شعرا نے ان کے کلام کے منظوم ترجمے کیے ہیں۔ یہاں معروف شاعر و ادیب امتیاز الدین خاں کے بھرتری ہری کے بعض شلوکوں کے منظوم ترجمے پیش کیے گئے ہیں۔)

© NCERT not to be republished

نوٹ

© NCERT
not to be republished

نوٹ

© NCERT
not to be republished

نوٹ

© NCERT
not to be republished